

1836- بیوی اور بچوں کا اپنے والد کی حرام کمائی کھانا

سوال

بہت سے مسلمان خاندانوں کے اشخاص شراب اور خنزیر وغیرہ بیچنے کا کام کرتے ہیں اور ان کی بیوی اور اولاد اسے ناپسند کرتے ہیں لیکن باوجود اس کے وہ اس شخص کے مال پر زندگی گزار رہے ہیں تو کیا ان پر اس میں کوئی حرج تو نہیں؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿حَسْبُ اسْتِطَاعَتِ اللّٰهِ تَعَالٰی كَاتَقْوٰی اِخْتِيَارِ كَرُوْا﴾۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا :

﴿اللّٰهُ تَعَالٰی كَسٰی كُوْبٰی اِسْتِطَاعَتِ سَعٰی زِيَادَةِ تَكْلِيفِ نَهِيْ دِيْتَا﴾۔

لہذا ان بیوی بچوں کے لیے جو حلال کمائی کی استطاعت نہیں رکھتے جائز ہے کہ وہ اپنی ضرورت کے لیے خاوند کی حرام کمائی کھالیں مثلاً شراب اور خنزیر کی فروخت اور اسی طرح حرام کمائی کے دوسرے ذرائع وغیرہ لیکن یہ سب کچھ اس وقت ہے جب وہ اپنے سربراہ کو حلال کمائی ترک کرنے کی تلقین کرنے کی سب کوششیں کر چکے ہوں اور اسے اس بات کی ترغیب دلا چکے ہوں کہ وہ اس کام کو چھوڑ کر کسی اور کام کو تلاش کرے لیکن وہ نہیں مانا۔

تو اس حالت میں بیوی بچوں کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنا واجب کردہ خرچہ والد سے بقدر ضرورت حاصل کر لیں جس میں ان کے لیے کفایت ہو اور اس میں وہ وسعت اختیار نہ کریں۔

واللہ اعلم.